قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

ٹائمز آف لندن کا فکر انگیز تجزیہ / محمد اسلم رانا
ٹورنٹو کینیڈا سے مکتوب / ایک غیر مسلم کے تاثرات
دین کے شعبے رفیق میں تفریق نہیں / الحاج عبد المنان مکۃ المکرمہ

ٹائمز آف لندن کا فکر انگیز تجزیہ

برطانیہ کی سلطنت پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ جنگ عظیم دوم نے اس عظیم طاقت کا بوریا بستر گول کر دیا اور اسے "سونے کی چڑیا" ہندوستان سے اپنا بستر بوریا سمیٹنے پڑے۔ ہندوؤں کا دعویٰ تھا کہ سارے ہندوستان کے باسی اپنے وطن ہندوستان کی بنا پر ایک قوم ہیں اور کانگرس ان کی واحد نمائندہ جماعت ہے لہٰذا انگریزوں کو چاہیئے کہ ہندوستان سے جاتے وقت ملک کا اقتدار کانگرس کے سپرد کر جائیں۔ جبکہ مسلمانوں کا کہنا تھا کہ ہمارے ہاں قومیت کی بنیاد وطن نہیں ہے۔ ہم مسلم قومیت کے علمبردار ہیں اور مسلم قومیت کی بنا پر تمام مسلمان ہندوؤں سے جدا اور الگ قوم ہیں، مسلم لیگ ان کی نمائندہ جماعت ہے، اس لیے مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمانوں کی حکومت مسلم لیگ کے حوالے کی جانی چاہیئے۔ ہندوؤں اور انگریزوں کو مسلمانوں کا ایمان و اسلام پر مبنی یہ مضبوط موقف تسلیم کرتے ہی بنی اور ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے ہندوؤں سے الگ وطن پاکستان معرض وجود میں آگیا۔

بہ صد افسوس کہ قیام پاکستان کے بعد مسلم قومیت کی حفاظت، ترقی و ترویج اور سلامتی کا کوئی اہتمام نہ کیا گیا۔ اور اس کی بنیاد اسلام سے درجہ اتم غفلت اور شدید لاپرواہی برتی گئی۔ عالمی پایہ کے اہل دانش نے پاکستان کے مشرقی اور مغربی بازوؤں کے نسلی لسانی اور ثقافتی اختلافات کا ذکر کر کے کہا بھی کہ فقط اسلام کا رشتہ ہی انہیں اکٹھا کیے ہوئے ہے لیکن مفاد پرست اصحاب اقتدار اور جاہ و حشمت کے بھوکے سیاستدانوں نے اس عظیم حقیقت سے چشم پوشی برتی۔ نتیجتاً ہندو دشمنوں کی انگیخت پر صوبائیت نے پر پرزے نکالے اور علاقائی تعصبات پر مبنی لسانی، ثقافتی، تہذیبی، تمدنی، نسلی اور معیشی مفادات کی طوفانی لہریں اٹھنے لگیں جو پاکستان کی خشت اول، مسلم قومیت، کو خس و خاشاک کی طرح بہا لے گئیں اور قیام پاکستان کے فقط ۲۴ برس بعد مشرقی پاکستان بنگلہ دیش میں تبدیل ہو گیا۔

ہندوؤں کی بے حد و حساب وحشی اور ان کے مظالم تلے پسنے پچلنے اور کٹنے والے مسلمانوں کے لیے تو پاکستان خوابوں کی سرزمین تھا ہی چنانچہ پاکستان کے مستقبل سے متعلق بڑی پر امید تھی کہ مسلمانوں کے پاس

اپنے ملک کی ایک نہایت مضبوط بنیاد، اسلام انہیں موتیوں کی طرح ایک قابل رشک لڑی میں پروتے ہوئے ہیں لیکن جیسا بیان کیا جا چکا ہے پاکستان دولخت ہو گیا مفکرین عالم کی حسین آرزوؤں کا بلند و بالا محل دھڑام سے زمین پر آ رہا۔ باقیماندہ ملک میں خلاف پاکستان نظریات روز بروز پنپ اور مضبوط ہو رہے ہیں جن کے سدّباب میں کچھ نہیں کیا جا رہا سقوط مشرقی پاکستان سے سبق سیکھنے کی بجائے رہے سہے پاکستان کو زبانوں پر مبنی صوبوں میں تقسیم کرنے کا مشورہ پیش کیا جا چکا ہے جس میں ایک صوبہ فقط دو اضلاع پر مشتمل ہوگا۔

پاکستان کے ۴۱ ویں یوم استقلال پر لندن کے ایک قدیم اور باا ثر اخبار "ٹائمز" کے موجودہ ایڈیٹر نے ایک اداریہ لکھا اور اس میں ۴۰ سال قبل کا حوالہ دیا جب ۱۴ اگست ۴۷ء کو ہندوستان تقسیم ہوا اور دو آزاد ممالک پاکستان اور بھارت وجود میں آئے تو اخبار کے اس وقت کے ایڈیٹر نے اس تاریخی واقعہ پر ایک اداراتی نوٹ تحریر کیا تھا جس میں ان دو نو زائیدہ ملکوں کے مستقبل سے متعلق اپنا تاثر بیان کیا تھا کہ آج دنیا میں جو دو ممالک وجود میں آئے ہیں ان میں سے ایک کا مستقبل بہت روشن ہے جبکہ دوسرے کا بہت تاریک۔

پاکستان کا مستقبل بہت روشن ہے اس لیے کہ یہ ایک قوم کا ملک ہے جسے متحد رکھنے والی ایک بہت بڑی طاقت، مذہب کی طاقت موجود ہے جس کی بنا پر مسلمانوں کی یکجہتی اور ان کا اتحاد مثالی ہے۔ ان کے ہاں نسلی امتیازات اور علاقائی تعصبات مفقود ہیں مذہب کا توانا و مضبوط رشتہ انہیں یک جان رکھے ہوئے ہے۔

جب کہ بھارت کا مستقبل بڑا تاریک ہے کیونکہ اس ملک کو مجتمع رکھنے والی کوئی قوت موجود نہیں ہے۔ اس کے باشندے بہت سے مذہبوں، بے شمار نسلوں، سینکڑوں زبانوں اور ثقافتوں اور ان گنت تمدنوں میں منتشر ہیں۔ ان کے معیشی مفادات بھی باہم متضاد ہیں۔ ان سب کے درمیان کوئی ایک بھی قدر مشترک نہیں۔

"ٹائمز" کے موجودہ ایڈیٹر نے اپنے پیشرو کا یہ قیاس نقل کرنے کے بعد لکھا کہ اس وقت صورت حال اس کے قطعی برعکس ہے۔ بھارت ایک بہت بڑی طاقت بن چکا ہے وہ اپنے علاقہ کی سپر منی پاور ہے دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے۔ اس کا ایک دستور ہے جس کی پٹڑی پر ریاست کی گاڑی رواں دواں ہے۔ ملک مضبوط و متحد ہے۔ بین الاقوامی معاملات میں بھارت کے کردار نے ہندو مت کی اہمیت کو بڑھا دیا ہے۔

پاکستان کی قومیتی بدحالی ہماری ہڈیوں پر بیت رہی ہے۔ منتشر الخیالی پر اہل نظر آٹھ آٹھ آنسو رو رہے ہیں۔ اس لیے مذکورہ ایڈیٹر کا بیان نقل کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

ابھی بھی وقت ہے۔ کاش! ہم یہ سمجھ جائیں کہ پاکستان نعمت رب جلیل ہے۔ جو شخص یا پارٹی بھی پاکستان کو وطنوں، زبانوں، ثقافتوں اور نسلوں میں بانٹنا چاہتی ہو۔ مسلمانوں کے ازلی و ابدی ہندو دشمنوں کی ایجنٹ ہے۔ پاکستان کی دشمن نمبر ایک۔ برصغیر ہندوستان میں اسلام کی بیخ کنی کی علمبردار ہے۔ برصغیر میں مسلمانوں کی بقاء و سلامتی